لافتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۸	مطبوعہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۲۵ محرم ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۲۲ء	جلد ۳۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر مرزا ذاکر حسین صاحب ...	۲
۲	نسبت مقدمات اصناف گان وغیرہ ...	۲و۳
۳	نقشہ جات اموات نقشہ بارش نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۲ء

بنظر پرورش

حکم ہوا کہ

مرزا ذاکر حسین خلف پروفیسر مرزا احمد حسین بہ تنخواہ سو روپیہ ماہواری اے ۔ ڈی ۔ سی ۔ مقرر ہوں ۔ لفٹننٹ کا رینک اُنکو دیا جائے ۔ احکام حسبِ ضابطہ جاری ہوں ۔ نقل روبکار ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجدی جائے

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۲۳ء

بعد ملاحظہ استصواب صاحب مہتمم بندوبست مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۲۳ء وضمیمہ آمدہ ماہ بعد کے بتعدمات اضافہ لگان دفعہ وار حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے ۔

(۱) اگرچہ قانوناً مجوز مقدمہ یا تحصیلدار سے کم عہدہ کا عہدہ دار بقدمہ اضافہ لگان معائنہ موقع نہین کرسکتا لیکن باعتبار حالت مقامی مناسب ہی کہ اگر مجوز خود معائنہ نہ کرسکین تو تحصیلدار کو معائنہ موقع کرنا چاہئے اور اگر یہ بہی ممکن نہو تو نائب تحصیلدار وصدر قانونگوے منصرم بندوبست کے ذریعہ سے بہی تحقیقات موقع یا معائنہ موقع کی اجازت ہے ۔

(۲) اگر مجوز نے خود معائنہ یا تحقیقات موقع نہ کی ہو تو تصدیق بیان حلفی معائنہ کنندہ کی بغیر شہادت مین لینا یا اوس پر استدلال کرنا قانوناً ناجائز ہے ۔

(۳) تحقیقات مقامی و معائنہ موقع کو صرف افراد نظری مرغلہ ہی تک محدود رکھنا مناسب نہین ہے بلکہ معائنہ کنندہ کو ہمقسم و ہم حیثیت و ہم فوائد دیگر آراضی واقع محال متنازعہ یا محال متصلہ کو بشرطیکہ محال متدعویہ مین اور ویسی آراضی ہو تلاش کرنا چاہیے تاکہ مجوز مقدمہ صحیح رائے قایم کرسکے ۔

(۴) پرتہ لگان بندوبستی کی پابندی بوجہ امتداد زمانہ نہین ہوسکی بلکہ حسب دفعات ۲۴ و ۳۴ ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۱ء لگان مروجہ کی شرح حاصل کر کے فیصلہ مقدمہ کرنا چاہئے اور وہ لگان بالمقطع مین بہی معلوم ہوسکتا ہے ۔ اسکا قاعدہ آیندہ بتایا جاتا ہے ۔
اگر بندوبست کا پرتہ لگان اور پرتہ لگان موجودہ یکسان ہو تو شرح بندوبستی کو شرح مروجہ مانا جاوے ۔ اسلئے کہ بندوبست مین جو اضافہ ہوتا ہے وہ اوسی پرتہ لگان سے ہوتا ہے جو اوسوقت ہمقسم و ہم فوائد و ہم حیثیت آراضی کا دیا جاتا ہے ۔ اور بندوبست کے دس سال بعد جب پہر اضافہ کا حق پیدا ہوتا ہے تو اس دہ سالہ عرصہ مین حالت آراضی و شرح لگان دونون مین رد و بدل ہو جاتا ہے اسلئے آیندہ اضافہ مین اوسوقت کا پرتہ لگان صحیح اختیار کرنا چاہئے نہ کہ دس سال گذشتہ زمانہ بندوبست کا ۔

(۵) ترتیب کنندہ گوشوارہ کے بیان سے گوشوارہ کی تصدیق لازمی ہے ورنہ گوشوارہ شہادت مین استعمال نہین کیا جاسکتا اور وہ اسطرح تصدیق ہوسکتی ہے کہ ترتیب کنندہ کی حلفی شہادت لیجاوے یعنی یہ گوشوارہ فلان کاغذ بندوبستی یا فلان کاغذ مرتبہ پٹواری موقع سے مرتب کیا ہے اور وہ اسکے مطابق صحیح ہے ۔ صاحب مہتمم بندوبست نے ضمیمہ استصواب مین جو بسلسلہ اضافہ لگان کیا گیا ہے جزو تشخیص جمع بندوبستی کو اور جزو اضافہ لگان کو شامل کر دیا ہے اوسکا جواب نمبروار حسب ذیل دیا جاتا ہے ۔

(۱) طریقہ تشخیص جمع اور تشخیص اضافہ لگان دو جدا جدا چیزین ہین اسلئے تشخیص جمع کی بحث کی اس استصواب مین ضرورت نہین ہے ۔

(۲) طریقہ حصول شرح تسوار اضافہ لگان کی لینے سے آمد جیزین شرح تسوار سے جو لگان پیدا ہوا اوسکو اور شرح بندوبستی کو شرح لگان موجودہ سے ضرب دیکر لگان بندوبستی پر تقسیم کر کے تسوار پیدا ہو ۔ فی بیگہ سنگ پختہ آراضی مختلف اقسام کا لگان موجودہ رو بالمقطع ہے اور اوسی کا لگان بندوبستی ماعہ تہا شرح بندوبستی فی بیگہ پختہ ہے لگان مفروضہ ہے منجملہ کل رقبہ کی ۵ بیگہ دومٹ اول کی شرح مروجہ دریافت کرنا ہے جس کو شرح بندوبستی سے ۱۲ لگان ہوا اوسکو دہ سو روپیہ سے ضرب دیکر ماعہ پر تقسیم کرنے سے ۹ لگان مروجہ برآمد ہوا ۔ پس شرح لگان مروجہ دومٹ اول فی بیگہ پختہ ہے قرار پائی یہی وہ طریقہ ہے جسکا تذکرہ ضمن دفعہ چار مین کیا ہے ۔ یہ مطلب ان طولانی نقشون کو جنکو صاحب مہتمم بندوبست نے شامل کیا ہے نکلتا معلوم نہین ہوتا نہ اس کام کیلئے علاوہ کی ضرورت ہے ۔

(۳) حصہ زمیندار و حصہ سرکار دونون متعلق تشخیص جمع ہین نہ کہ متعلق اضافہ لگان جسکی بحث اسوقت غیر ضروری ہے ۔

(۴) طریقہ تشخیص جمع اضافہ لگان علاقہ جدید کیلئے علاقہ انگریزی کا کارآمد ہے لیکن نقشجات منسلکہ اوس غرض کو پورا نہین کرسکتے ۔

(۵) طریقہ تشخیص اضافہ مین علاقہ جدید کیلئے بجز قواعد انگریزی پر عمل کرنے کے اور کوئی مفید صورت نہین ہے ۔

(۶) ہرحال مین احکام ریاست کے مطابق علاقہ قدیم مین اور قواعد انگریزی کے مطابق علاقہ جدید مین عمل کیا جاوے ۔

(۷) علاقہ جدید مین قوانین انگریزی کے پابندی کا معاہدہ ہے ۔

(۸) تقامت سے کوئی حکم ایسا نہین دیا جاسکتا کہ جس سے خلاف احکام ریاست عمل کرنے کا منشا ہو ۔ اور تشخیص اضافہ بندوبستی کیلئے توسیع عملہ کی ضرورت نہین ہے صرف باضابطہ معائنہ موقع و قواعد مجریہ و ہدایات بالا پر عمل کرنے سے یہ کام بسہولت ہوسکتا ہے ۔

بخدمت مہتمم صاحب بندوبست تعمیلاً مرسلہ ۔ ایک نقل مع استصواب شامل مسل بجیمہ بھیجا جاوے اور ایک نقل مع استصواب درج گزٹ ہو ۔

نقل نوٹ صاحب مہتمم بندوبست

باجلاس اعلیٰ جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر التماس ہے کہ میں مجبوری کی وجہ سے یہ رپورٹ بہ استصواب پیش کر رہا ہوں اور وجہ مجبوری یہ ہے کہ جناب ناظم صاحب بہادر نے فیصلہ اپیل اضافہ لگان موضع اندوہ تحصیل شاہ آباد کو درج گزٹ کرانے کیلئے اجلاس اعلیٰ میں پیش کیا ہے اور اصل مثل بنابر تجویز ثانی بندوبست کو بھیجی ہے اور ایک مثل موضع سرا تحصیل ٹانک تجویز جدید کیلئے اسی مثل کے ساتھ آئی ہے۔ ہر دو امثلہ کے فیصلہ جات کا نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ترتیب امثلہ نالشات اضافہ لگان طرز علاقہ گورنمنٹ ہند کے موافق کیجائے ریاست کا عمل درآمد یہ ہے کہ علاقہ جدید میں قانونی پابندی حقوق کے معاملات میں کیجاوے ترتیب امثلہ کی کارروائی حسب عمل ریاست ہوتی رہے ان امثلہ اپیل میں زیادہ تر سقم یہ ظاہر فرمائے گئے ہیں۔

(۱) نائب تحصیلداران کے ذریعہ سے معائنہ موقع کرانا خلاف قانون ہے۔

(۲) رپورٹ تحقیقات موقع کو بلا تصدیق بیان حلفی معائنہ کنندہ استدلال میں لینا ناجائز ہے { تحصیلدار۔ نائب تحصیلدار / صدر قانونگو۔ مہتمم بندوبست }

(۳) تحقیقات موقع کو صرف افراد نظری پیش کردہ مدعی تک محدود کرنا خلاف قاعدہ ہے

(۴) پرتہ بندوبستی کی پابندی بوجہ امتداد زمانہ حسابی اضافہ میں خلاف قانون ہے

(۵) ترتیب کنندہ گوشوارہ کی تصدیق لازمی ہے۔

(۱) کی کارروائی بمقابلہ معائنہ موقع بمقدمات اضافہ لگان ریاست میں زمانہ سابق سے یہی جاری ہے کہ بمعرفت تحصیلداران یا نائب تحصیلداران ماہر کام یا صدر قانونگوی یا مہتمم بندوبست ہوکر تجویز اضافہ کیجاتی ہے اسلئے ریاست میں جس عمل کو بدلنے کی خاص کام کیلئے زائد افسر کے مقرر ہونیکا طریقہ جاری نہیں ہے جیسا کہ علاقہ گورنمنٹ میں عہدہ افسر زائد ڈپٹی کلکٹر اس کام اضافہ لگان و دیگر کاروں کے لیکر تجویز فرما دیا جاتا ہے۔ ریاست ہذا میں شمول دیگر کارہائے متعلقہ بندوبست کے سپرد یہ کام ہے مہتمم بندوبست کو بوجہ مصروفیت دیگر کارہائے معائنہ موقع آراضیات نظری وغیرہ کا بہت کم اتفاق ہوتا ہے جیسا ہی جناب ناظم صاحب جو حاکم اپیل ہیں اور درجہ کمشنری پر ممتاز ہیں انکی سپرد بھی اسسٹنٹ کمشنری و کلکٹری کا کام ہو رہے ہیں اسکا سبب یہی خیال ہونا چاہیے کہ ریاست کا عملدرآمد مقدم اور قابل ترجیح ہے اسلئے علاوہ ریاست کا عمل ترتیب کاغذات دیہی و بندوبستی و جانچ موقع وغیرہ وغیرہ بھی مطابق علاقہ انگریزی جیسا کہ چاہئے نہیں ہے نقل علاقہ انگریزی کرنے پر مگن ہے کہ ترتیب کاغذات دیہی و بندوبستی دخل وصولی دستاجری وغیرہ وغیرہ بھی تبدیل کرلینے کی خواہش ہو تو تمام مراتب قابل غور ہیں یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ ایک مثل جو ہمراہ موضع اندوہ آئی اوسمیں معائنہ نائب تحصیلدار ٹانکی اور موضع اندوہ میں بلحاظ مصالح مقامی معائنہ نائب تحصیلدار قابل قبول۔ صورت ہر دو معائنہ جات یکساں۔

(۲) متعلق بیان حلفی معائنہ کنندہ بلحاظ اسکے کہ معائنہ کنندہ بصفت ممبر کمیشن میں آسکتا ہے اور ممبر کمیشن کے بیان جو قوانین میری نظر سے گذرے ہیں انمیں دو شکل ذیل ظاہر کیگئی ہیں

(الف) حسب منشاء فریقین مقدمہ

(ب) بشرط ضرورت عدالت جن امثلہ میں یہ دونوں صورتیں نہوں انمیں معائنہ کنندہ کے بیان قلمبند ہونے کیلئے کیا حکم ہے اور باخواہش فریق مقدمہ بیان دہندہ کی طلبی اگر کیجاوے تو اوسکو فیس کس فریق سے دلائی جانے کی تجویز ہو جبکہ معائنہ موقع بھی کسی فریق کی خواہش کے موافق نہوا ہو۔ اور یہ عمل ہر دو علاقہ جات قدیم و جدید میں ہونا چاہئے یا کیا۔

(۳) معائنہ کنندہ کا علاوہ افراد نظری پیش کردہ مدعی دیگر اراضیات ہمقسم کا انتخاب بطور خود کرنا بلا خاص وجہ کے کہاں تک واجب ہوگا اور اس انتخاب بلکار معائنہ کنندہ پر فریقین مقدمہ کا استدلال ہو سکتا ہے یا نہیں اور مجوز کو انتخاب معائنہ کنندہ کی بنا پر عام طور سے نظری آراضیات پر توجہ کی ضرورت رہے گی یا نہیں میں نے خود بھی بحالت تشخیص سرا تحصیل ٹانک اس عمل کو پیش نظر رکھا تھا لیکن چونکہ اس عمل میں طوالت زیادہ تھی اسوجہ سے بجائے عمل متفرق امثلہ اضافہ لگان میں زائد اور وقت طلب معلوم ہوا اسکو متروک کیا گیا اور جس مثل میں یہ انتخاب کیا گیا تھا وہ سالم موضع کی تشخیص اضافہ تھی اور میرا خود معائنہ تھا اب آیندہ کیلئے جیسا بھی حکم ہو تعمیل کیجاوے یہ ممکن ہے کہ کسی خاص فیصلہ کیلئے بشرط ضرورت ایسا انتخاب کیا جا سکتا ہے عام طور پر اس انتخاب کا عمل خلاف رواج ریاست جاری کرنا محتاج حکم اجلاس اعلیٰ ہے۔

(۴) پرتہ بندوبستی کو بوجہ امتداد زمانہ متروک یا نظرانداز کر دینے کی تصریح قانون میں نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ مجوز بحالت تجویز اضافہ عقل تمیز کے بنا پر تجویز اضافہ کرتا ہے جیسا کہ بہ استصواب بندوبست پر اجلاس ہمایوں دام اقبالہم حکم ہے۔ اختیارات تمیزی کو عمل میں لانے کی منظوری ہو چکی ہے آیندہ کیلئے اگر قوانین گورنمنٹ ہند پر حسب رائے ناظم صاحب کارروائی اضافہ لگان کرنا پسند فرمایا جائے تو صاف حکم ہونا چاہئے مجوز اضافہ کو صاف حکم کی حالت میں کسی پس و پیش کی ضرورت نہوگی البتہ حصول پرتہ جات قسموار میں وہی دقت پیش آوے گی جیسا کہ پیشتر ظاہر کیا گیا ہے کیونکہ ریاست ہذا میں قسموار نمبروار شرح کی تفریق نہیں بلکہ بلا لحاظ اقسام آراضی زیادہ تر بالمقطع لگان پر عمل ہے

(۵) اہلمد ترتیب کنندہ نقشہ سروی افراد شمولہ مثل مدعلہ مدعی گوشوارہ تشخیص اضافہ کیلئے مجوز کے سامنے بناکر پیش کرتا ہے موقع کی کارروائی سے اوسکا کوئی تعلق نہیں ہے مجوز اپنے اطمینان کے بعد شرح اضافہ مقرر کرکے درج گوشوارہ کرتا ہے اور اپنے دستخط ثبت کردیتا ہے یہ عمل جدید نہیں ہے بلکہ ریاست کا مروجہ عمل یہ ہے۔ نہین سمجھ سکتا کہ جناب ناظم صاحب تصدیق بیان اہلمد کا نوٹ اپنی تجویز مین کس بناپر فرماتے ہین۔ اب اگر اجلاس اعلی کے نزدیک اہلمد ترتیب کنندہ گوشوارہ کے بھی بیان حلفی کی ضرورت ہے تو حکم فرمادیا جاوے۔ عدالت اپیل اول نے فیصلہ موضع اٹوہ مین اپنی تجویزات کے متعلق تکلیف اوٹھانے کا اظہار فرمایا ہے جو شاید اس بنا پر ہو کہ اون سے بحالت اختیارات کمشنری ابتدائے کام جنکا تعلق اسسٹنٹ کلکٹر و کلکٹری سے ہے لئے جاتے ہین اسمین مہتمم بندوبست کی کوئی مداخلت نہین ہے اور ممکن ہے کہ جناب جوڈیشل سکریٹری صاحب بہادر نے انہین وجوہ کو پیش نظر رکھکر کمشنر صاحب کی خدمات مفوضہ کے متعلق اظہار رائے فرمایا ہو جس پر کہ کیبنٹ ہال و اجلاس اعلی سے بھی اتفاق فرمایا گیا تھا اُن کاغذات کے ملاحظہ کے بعد جناب ناظم صاحب کی تکلیف اوٹھانے کا انتظام فرمایا جاسکتا ہے مین ہر دو صورت سے رضامند ہون خواہ اسکے ابتدائے کام سپرد مہتمم بندوبست کردے جائین اور اُنکو موقع اپیل کے فیصلہ کا دیا جاوے یا مہتمم بندوبست کے ابتدائی کام متعلق مقدمات اُن کے سپرد فرمادے جائین اور اپیل کا فیصلہ مہتمم بندوبست کے سپرد کیا جائے بہرحال اوس صورت پر انتظام فرمایا جائے کہ جسمین حاکم صاحب اپیل کی مرضی و رضامندی ہو مین اسصورت پر بھی رضامند ہون۔ تصفیہ مقدمات اضافہ لگان وغیرہ بودی پابندی قوانین انگریزی بشرط حکم اجلاس عالی کیا کرون لیکن اسصورت مین جن امور کی اصلاح کی ضرورت ہوگی اسکا اظہار کرنا پڑیگا مجھے خیال یہی ہے کہ خدانخواستہ جناب ناظم صاحب ایسے الفاظ کہ تحقیقات کنندہ عقل انسانی نہین رکھتے یا یہ کہ قابل ملامت ہین سماعت اپیل کے لحاظ سے مہتمم بندوبست کو بھی مثل تحصیلداران تحریر فرمانا پسند فرمالین کیونکہ ابھی تک تو تہذیبی فقرے فاضل و ذی علم تجویزات مین فرمارہے ہین آیندہ کا خدا مالک ہے۔ ۱۰ جنوری ۱۹۲۲ء

دستخط مہتمم بندوبست

نقل ضمیمہ

باجلاس اعلی جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر یہ مستصواب کیا جاسے کہ قبل انصرام ہونے بستصواب بندوبستی کے امور ذیل کو قابل توجہ جناب والا پاتا ہون۔

(۱) طریقہ تشخیص جمیع اضلاع حالیہ گورنمنٹ ہند و بندوبست ریاست ہذا

(۲) طریقہ حصول قسموار ہردو جگہ۔

(۳) حصہ زمیندار و حصہ سرکار ہردو جگہ۔

(۴) طریقہ تشخیص اضافہ مجریہ حال علاقہ گورنمنٹ ہند۔

(۵) طریقہ تشخیص اضافہ مجریہ ریاست جو بزمانہ حصول علاقہ جدید سے حکام و افسران سابق نے پسند کیا۔

(۶) اسوقت تک دیہات علاقہ جدید مین کس کس معاملات مین پابندی مجالات گورنمنٹ ہو رہی ہے اور کس کس معاملات مین احکامات ریاست کو مقدم سمجھا جاتا ہے

(۷) معاہدہ باہم گورنمنٹ ہند و ریاست بابت علاقہ جدید کیا ہے کیونکہ بندوبست مین اسکی کوئی نقل موجود نہین ہے۔

(۸) مین اگرچہ ریاست کے مروجہ عمل حاضرہ سالہ کے پابندی مین ترتیب اسناد اضافہ و تشخیص اضافہ کر رہا ہون لیکن جناب ناظم صاحب چونکہ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۰۱ء کے مطابق کل کارروائی علاقہ جدید کو بخلاف عمل مروجہ ریاست کرنا پسند فرماتے ہین اسلئے مین طریقہ تشخیص اضافہ کی معلومات کیلئے ہردو قسم دعاوی اضافہ لگان بوجہ گرانی اجناس خوردنی یا بوجہ زیادتی شرح محاصل آراضیات کے نقشہ جات متعلقہ کو جو زیر منظوری صاحبان بورڈ آچکے ہین اور جن پر جناب ناظم صاحب کی توجہ نہین ہے پیش کرتا ہون۔

طرز عمل پابندی عمل گورنمنٹ ہند کیلئے جسقدر بیشی عملہ کی ضرورت ہوگی اُس پر بھی غور فرمالیا جائے اس طریقہ کے اجرا مین خاص طور پر مجوز اضافہ کو اضافہ تجویز کرنا پڑے گا۔

دستخط مہتمم بندوبست

نقشہ بارش ریاست رامپور من ابتدا ۱۰ لغایت ۱۶ ستمبر ۱۹۲۲ء

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۱۰ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم یکشنبہ	٠	٥٦٥	٠	٤٣٢	نقد نہیں آیا	٠	٠	٦٤١	٠	٥١٦	٠	٥٠٢
۱۱ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم دوشنبہ	٠	٥٦٥	٠	٤٣٢	″	٠	٠	٦٤١	٠	٥١٩	٠	٥٠٢
۱۲ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم سہ شنبہ	٠	٥٦٥	٣	٤٣٥	″	٠	٠	٦٤١	٠	٥١٩	٠	٥٠٢
۱۳ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم چہارشنبہ	٥	٥٧٠	٢	٤٣٧	″	٠	٥١	٦٩٩	٣٥	٥٥٤	١	٥٠٣
۱۴ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم پنجشنبہ	٢	٥٧٢	نقد نہیں آیا	٠	″	٠	نقد نہیں آیا	٠	نقد نہیں آیا	٠	نقد نہیں آیا	٠
۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم جمعہ	٠	٥٧٢	″	٠	″	٠	″	٠	″	٠	″	٠
۱۶ ستمبر ۱۹۲۲ء یوم شنبہ	٣	٥٧٥	″	٠	″	٠	″	٠	″	٠	″	٠

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۱۰ لغایت ۱۶ ستمبر ۱۹۲۲ء

نام جنس	حضور تحصیل	ملک	شاہ آباد	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۵ ر		۱۵ ر			۱۶ ر	دیگر تحصیل سے نقد نہیں آیا
نخود خالص	۱۲ ر		۱۹ ر			۱۹ ر	
نخود کستہ آمیز	۱۰۸ ر		۱۱ ر			۱۰۹ ر	
کستہ	۹ ر		۸ ر			۱۰۹ ر	
ماش	۱۰۵ ر		۱۰۵ ر			۱۶ ر	
مونگ	۱۰۵ ر		۱۵ ر			۱۵ ر	
مکا	٠		٠			٠	
چنی	۱۱ ر		٠			۱۹ ر	
کوچنی	۱۱۱ ر		٠			۱۲ ر	
[illegible]	۸ ر		٠			۱۶ ر	
ارہر	۱۰ ر		۱۰ ر			۱۰ ر	
برنج	۳ ر		۱۳ ر			۳ ر	
روغن زرد	۵ چھٹانک		۲/۱ ر			۲/۱ ر	
روغن سیاہ	۱۱ ر		۱۲ ر			۱ ر	
[illegible]	۲ ر		۱/۲ ر			۱۱ ر	
نمک سانبھر	۱۱۲ ر		۱۰ ر			۱۱ ر	
نمک لاہوری	۱۰۶ ر		۷ ر			۱۲ ر	
قند سیاہ	۱۰۲ ر		۱۰۰ ر			۱۳ ر	
[illegible]	٠		٠				

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری اگست ۱۹۲۲ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	مرد: ہندو	عورت: مسلمان	عورت: ہندو	میزان	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک: مرد	ایک سال سے ۵ سال تک: عورت	۶ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	۶ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	۱۲ سال سے زیادہ: مرد	۱۲ سال سے زیادہ: عورت	میزان: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	طاعون	چیچک	بخار	[illegible]		[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۲	۳	۱۱	۱	۳۸	۳۳	۵	۱۱	۴	۱	۱	۱۵	۱۵	۲۷	۲۰	۴۰	۷	۱	۰	۰	۴۶	۰	۰	۰	۴۷	
گنج	۲۱	۵	۶	۱	۳۳	۲۷	۶	۱۱	۳	۰	۱	۱۵	۱۳	۲۶	۱۷	۳۶	۷	۰	۰	۴۱	۲	۰	۰	۰	۴۳	
حوالی شہر	۱۰	۵	۳	۳	۲۱	۱۳	۸	۴	۱	۴	۰	۱۲	۱۶	۲۰	۱۷	۱۸	۱۹	۰	۰	۰	۳۷	۰	۰	۰	۳۷	
عظیم نگر	۶	۳	۳	۶	۱۸	۹	۹	۰	۳	۰	۱	۱۰	۵	۱۰	۹	۱۶	۳	۰	۰	۱۶	۱	۲	۰	۰	۱۹	
شاہ آباد	۱۸	۴۴	۱۱	۳۸	۱۱۱	۲۹	۸۲	۲۵	۱۲	۵	۵	۲۲	۲۱	۵۲	۳۸	۳۰	۶۰	۰	۰	۰	۸۵	۳	۲	۰	۹۰	
چٹوائی	۳	۱۳	۳	۵	۲۴	۶	۱۸	۵	۴	۱	۱	۱۰	۶	۱۶	۱۱	۵	۲۲	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱	۰	۲۷	
ملک	۵	۳۳	۵	۲۵	۶۸	۱۰	۵۸	۱۴	۷	۱	۵	۳۲	۳۴	۵۰	۴۶	۱۳	۸۳	۱	۰	۰	۸۸	۷	۰	۰	۹۶	
بلاسپور	۱۵	۲۶	۱۰	۱۱	۶۲	۲۵	۳۷	۶	۷	۱	۳	۷	۷	۱۴	۱۸	۱۹	۱۳	۰	۰	۰	۳۰	۲	۰	۰	۳۲	
کیمری	۹	۱۴	۶	۱۷	۴۶	۱۵	۳۱	۲	۲	۳	۳	۱۳	۷	۱۸	۱۲	۷	۲۳	۰	۰	۰	۲۶	۴	۰	۰	۳۰	
سوار	۲۶	۱۵	۱۱	۱۲	۶۴	۳۷	۲۷	۵	۳	۱	۰	۱۰	۱۱	۱۶	۱۴	۱۶	۰	۰	۰	۰	۲۸	۲	۰	۰	۳۰	
ٹانڈہ	۱۳	۱۶	۹	۷	۴۵	۲۲	۲۳	۹	۴	۰	۱	۱۱	۱۵	۲۰	۲۰	۲۷	۱۳	۰	۰	۰	۳۸	۲	۰	۰	۴۰	
میزان	۱۴۸	۱۷۳	۷۸	۱۲۶	۵۳۰	۲۲۶	۳۰۴	۹۲	۵۰	۱۷	۲۱	۱۵۷	۱۵۰	۲۶۹	۲۲۲	۲۲۷	۲۶۴	۲	۰	۵۷	۴۰۷	۲۲	۳	۰	۴۹۱	